



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

یاجوچ یاجوچ کون ہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

او علیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

ا! الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

یاجوچ یاجوچ، بنی نوع انسان کی دو امتیں ہیں ہوئی الواقع موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دو القرنین کے قصہ میں ان کا ذکر فرمایا ہے

حَتَّى إِذَا لَمْ يَرَوْنَ النَّاسَ ثُمَّ إِذَا وَجَدُوكُمْ مُّنْفِدِيْنَ قَالُوا إِذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَاجوچَ وَمَا يَاجوچَ مُنْفِدِيْنَ فِي الْأَرْضِ فَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ خَبْرًا عَلَى أَنْ تَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ زَدًا ۖ ۹۳ قَالَ مَنْ كَثِيْرٌ فَيَرَى زَبَرٌ فَعَسْوَنِيْنَ بِفَوْقِهِ أَجْلَ مَكْثُومٍ وَمَكْثُومٍ زَدًا ۶۵ ۹۴ أَتَوْنَى أُبَرِّ الْجَنِيدِ حَتَّى إِذَا سَأَوَى بَيْنَ الْأَصْفَادِ فَيَقُولُ قَالَ أَنْفُوْخَاتِيْنِ إِذَا حَذَّلَنَا رَاقِلَءَ أَتَوْنَى أُفْرَغَ عَلَيْهِ قَطْرَا ۶۶ فَمَا سَطَعَ عَلَى أَنْ يَظْهَرَ وَفَنَّا اسْتَطَعَ عَوَالَةَ نَقْبَا ۶۷ قَالَ بَذَارِ حَسَنَةَ مَنْ زَبَرِيْنِ فَإِذَا جَاءَهُ وَعَزَّزَ بَرِيْنِ بَحَلَّ دَكَاءَ وَكَانَ وَمَدَ زَبَرِيْنِ ۶۸ ۹۸ ... سورۃ الکھف

... یہاں تک کہ جب وہ (دو القرنین) ... دو پاڑوں کے درمیان پہچا، ان دونوں کے ادھر اس نے ایک ایسی قوم پائی جو بات سمجھنے کے قریب بھی نہ تھی۔ انہوں نے کہا: اے دو القرنین! یاجوچ یاجوچ اس ملک میں " ہڑے بھاری فسادی ہیں، تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ سرمایہ اٹھا کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہم میں اور ان میں کوئی دلوار بنا دیں؟ اس نے جواب دیا کہ میرے اختیار میں ہو دے رکھا ہے وہی ستر ہے۔ تم صرف اپنی قوت و طاقت سے میری مدد کرو، میں تم میں اور ان میں مضمون طحہ جاپ بنادیتا ہوں۔ مجھے لوہے کی پادریں لادو۔ یہاں تک کہ جب ان دونوں پاڑوں کے درمیان یہ دلوار برابر کوئی تو حکم دیا کہ تیر آگل جلا جائی کہ لوہے کی ان پادروں کو بالکل آگ کر دیا، تو فرمایا: میرے پاس لا ذمیں اس پر بھلکا ہو انا بنا ڈال دوں۔ پس نہ تو ان میں اس دلوار کے اوپر جڑھنے کی طاقت ہے اور نہ اس میں کوئی سوراخ کر سکتے ہیں۔ کہا: یہ سب میرے رب کی مرانی ہے۔ ہاں جب میرے رب کا وعدہ آئے کا تواہے زین بوس کر دے گا، یعنک میرے رب کا وعدہ سچا اور حق ہے۔

پھر صحیح احادیث میں آیا ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: "قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے کے گا: اے آدم! انجما اور اپنی اولاد میں سے ہو جسنتی ہیں انہیں کھرا کر۔" ... یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمیں خوشخبری ہو کہ تم میں سے کوئی ایک ہو کا اور یاجوچ یاجوچ میں سے ایک ہزار ہوں گے۔" (صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ الحج، باب قول و تری الناس سکری حدیث: 4741)

یاجوچ یاجوچ کا نکتہ علامات قیامت میں سے ہے، جس کے ابتدائی اثرات بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور ہی میں ظاہر ہو نا شروع ہو گئے تھے۔ چنانچہ سیدہ ام حبیہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہڑے گھبرا نے ہوئے تشریف لائے، آپ کا بہرہ سرخ ہو رہا تھا اور آپ فرمارہے تھے: لالہ الا اللہ، افوس ہے عرب کے لیے اس شر سے ہو قریب آگیا ہے، آج یاجوچ یاجوچ کی دلوار اس قدر کمل گئی ہے، اور آپ نے پنے انگٹے اور سامنہ کی انگلی سے خلقہ بنا کے دکھایا۔" (صحیح بخاری، کتاب الانبیاء، باب قصیرہ یاجوچ یاجوچ، حدیث 3168 صحیح مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعة، باب اقتزان الفتن و فتح ردم یاجوچ یاجوچ، حدیث: 2880 (مسند احمد بن حنبل: 428/6، حدیث: 27453) (محمد بن صالح عثیمین

هذا عندی والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 60

محمد فتویٰ

السلام عليکم ورحمة الله وبركاته

یاجوچ یاجوچ کون ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

او علیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

ابن محمد الله، والصلة والسلام على رسول الله، أما بعد

ياجوج ماجوج بني نوع انسان کی دوامتیں ہیں جو فی الواقع موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کے قصہ میں ان کا ذکر فرمایا ہے

حتیٰ إذا لَغَّ بَنِي اللَّهِ مَبْدُوْنَ وَجَدَهُمْ دُونَهَا قُوَّا لَيْكَادُونَ يَشْقَوْنَ قَوْلًا ۖ ۙ۹۳ قَالَوا يَا إِنَّ الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَاجُوجَ مَاجُوجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ فَلَمْ يَجْعَلْ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلْ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُمْ سَدًا ۖ ۙ۹۴ قَالَ مَا لَكُنْيَتِي نَبِيًّا نَبِيًّا فَإِعْنَوْنَيْنِ بَعْثَةً أَجْعَلْ مَكْنُونَ وَبَعْثَمْ زَدَا ۖ ۙ۹۵ إِنَّهُنَّ رُبُّ الْجَمِيْدِ حَتْتَ إِذَا سَادَوْتِي بَنِيِّنَ الصَّدْفَيْنَ قَالَ افْلُخُوا حَتْتَ إِذَا جَلَّدَنَارَأْقَالَ إِنَّهُنَّ أَفْرَغُ عَلَيْهِ قَطْرَا ۖ ۙ۹۶ قَالَ إِنَّهُنَّ مَنْ زَبَنَ فَإِذَا جَاءَهُمْ وَعَدَرَتِي بَحْلَهَدَ كَاءَ وَكَانَ وَعَدَ رَبِّي خَلَّا ۖ ۙ۹۷ ... سورۃ الحکمت

--- یہاں تک کہ جب وہ (ذوالقرنین) --- دوپاڑوں کے درمیان پہنچا، ان دونوں کے اوہر اس نے ایک ایسی قوم پائی جو بات سمجھنے کے قریب بھی نہ تھی۔ انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج اس ملک میں "بڑے بھاری فسادی ہیں، تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ سرمایہ اٹھا کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہم میں اور ان میں کوئی دلوار بناؤں؟" اس نے جواب دیا کہ میرے اختیار میں میرے پروردگار نے جو دے رکھا ہے وہی ہستہ ہے۔ تم صرف اپنی قوت و طاقت سے میری مدد کرو، میں تم میں اور ان میں مضبوط جواب بنادیتا ہوں۔ مجھے لوہے کی چادر میں لا دو۔ یہاں تک کہ جب ان دونوں پاڑوں کے درمیان یہ دلوار برقرار رکھ دیا کہ تیر آگ جلا جائی کہ لوہے کی ان چادروں کو بالکل آگ کر دیا، تو فرمایا: "میرے پاس لاوے میں اس پر پھکلنا ہوتا نبادال دوں۔ پس نہ تو ان میں اس دلوار کے اوپر جو ہٹھی کی طاقت ہے اور نہ اس میں کوئی سوراخ کر سکتے ہیں۔ کہا: یہ سب میرے رب کی مہربانی ہے۔ ہاں جب میرے رب کا وعدہ آئے کا تو اسے زین لوس کر دے گا، یعنک میرے رب کا وعدہ سچا اور حق ہے۔"

پھر صحیح احادیث میں آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نے فرمایا ہے کہ: "قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے کے گا: اے آدم! انہا اور اہنی اولاد میں سے جو جسمی میں انہیں کھڑا کر۔" --- یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہیں خوشخبری ہو کہ تم میں سے کوئی ایک ہو گا اور یاجوج ماجوج میں سے ایک ہزار ہوں گے۔" (صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ الحج، باب قول و تری انناس سکری حدیث: 4741)

یاجوج ماجوج کا نکلنامہ علامات قیامت میں سے ہے، جس کے ابتدائی اثرات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ظاہر ہونا شروع ہو گئے تھے۔ چنانچہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے گھبراۓ ہوئے تشریف لائے، آپ کا پھرہ سرخ ہو رہا تھا اور آپ فرمارہے تھے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، إِنَّمَا أَنْتَ مُصْرِخٌ إِلَيْنَا وَمَا أَنْتَ بِنَا إِلَّا مُظْهَرٌ وَمَا أَنْتَ بِنَا إِلَّا مُظْهَرٌ" (صحیح بخاری، کتاب الانبیاء، باب قصۂ یاجوج ماجوج، حدیث 3168) صحیح مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعة، باب اقتزان الفتن و فتح ردم یاجوج ماجوج، حدیث: 2880 (مسند احمد، جلد: 6/428، حدیث: 27453) (محمد بن صالح شیعیان)

حَذَّرَ عَنْهُمْ يَوْمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 60

محمد فتوی